السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب باہر سے آنے والا کوئی شخص احرام کے بغیر مکہ میں داخل ہو اور اس حیلے سے اس کا مقصود حکام کو یہ باور کرانا ہو کہ اس کا ارادہ حج کا نہیں ہے اور پھر وہ مکہ ہی سے احرام باندھ لے تو کیا اس کا حج صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج صحیح ہے لیکن اس کا یہ فعل درج ذیل دو وجہ سے حرام ہے:

اس نے میقات سے احرام نہ باندھ کر اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کیا ہے۔ (۱)

اس نے ان حکام کے حکم کی مخالفت کی ہے جن کی اطاعت کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے بشرطیکہ اس کا تعلق کسی نافرمانی سے نہ ہو، لہٰذا اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے اس فعل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ واستغفار (۲) کرے، علاوہ ازیں فدیے کے طور پر ایک جانور ذبح کر کے اس کے گوشت کو مکہ مکرمہ کے فقراء میں تقسیم کر دے کیونکہ اس نے میقات سے احرام نہیں باندھا تھا اور اہل علم نے کہا ہے کہ اس شخص پر فدیہ واجب ہے جو حج یا عمرے کے واجبات میں سے کسی واجب کو ترک کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 422

محدث فتویٰ